



## سوال

(233) تندرستی کے لیے قرآن ختم کرنے کی منت ماننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے منت مانی کہ میرا بیماری سے لہجھا ہو جائے۔ تو میں قرآن شریف ختم کراؤں گا۔ اب لڑکے کے تندرست ہو جانے بعد چند آدمیوں کو بلا کر قرآن شریف ختم کرانا اور اس کے بعد چائے یا شربتی سے ان کی اور دوسروں کی تواضع کرنی اور یہ چائے اور مٹھائی قبول کرنی اور کھانی جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر معصیت یعنی: مباح اور طاعت کے کاموں کی منت یعنی نذر کا یا فاشا شرعا ضروری اور لازم ہے۔ (نیل الاوطار 9/139) پس اس کو منت پوری کرنے کے لیے قرآن شریف ختم کرنا جائز ہے۔ بلکہ ضروری ہے اور ختم کرا کر چائے پلانی یا شربتی تقسیم کرنی اور اس شربتی کا قبول کرنا اور کھانا مباح ہے۔ کراہت اور منع کی کوئی دلیل نہیں۔ و نیز نذر پوری کرنے کی توفیق اور اس سے سبکدوش ہو جانا خوشی و مسرت کا مقام اور محل سرور میں بغیر ادادہ فخر و مباہات و نام و نمود کے محض شکر اور دعوت طعام یا چائے یا تقسیم شربتی جائز اور مباح ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النذر

صفحہ نمبر 438

محدث فتویٰ